

اختر انصاری

(1909ء - 1988ء)



اختر انصاری، بدایوں (اتر پردیش) میں پیدا ہوئے۔ انھوں نے دہلی اور علی گڑھ میں تعلیم حاصل کی۔ پھر وہ اعلیٰ تعلیم کے لیے لندن گئے مگر والد کی علالت کے باعث جلد واپس آ گئے۔ پہلے علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے شعبہ اردو سے وابستہ ہوئے اس کے بعد ٹریننگ کالج میں بحیثیت لیکچرار ان کا تقرر ہوا۔ 1974ء میں وہ ریٹائر ہوئے اور آخر وقت تک علی گڑھ ہی میں رہے۔

اُن کی ادبی زندگی کا آغاز طالب علمی کے زمانے میں ہوا۔ وہ شروع میں شبلی اور کیٹس سے متاثر ہوئے لیکن بعد میں انھوں نے ترقی پسند ادبی تحریک کے اثرات قبول کیے اور شاعری کو سیاسی اور سماجی شعور کے اظہار کا ذریعہ بنایا۔ اختر انصاری نے افسانے بھی لکھے اور تنقید بھی لیکن انھیں شہرت قطعات سے ملی۔ ایک 'ادبی ڈائری'، 'افادی ادب'، 'غزل کی سرگزشت'، 'غزل اور غزل کی تعلیم' ان کی نثری تصنیفات ہیں۔ 'نغمہ روح'، 'روح عصر'، 'دہانِ زخم'، 'خندہ سحر'، 'درد و داغ'، 'شعلہ بجام'، 'آگینے' اختر انصاری کے مجموعے ہیں۔



4914CH22

امکانات

قدم آہستہ رکھ کہ ممکن ہے
کوئی کونپل زمیں سے پھوٹی ہو
یا کسی پھول کی کلی سرِ دست
مزے خوابِ عدم کے لوٹی ہو

مشق

لفظ و معنی

سرِ دست : فی الحال، ابھی

عدم : وہ دنیا، جہاں انسان مرنے کے بعد جاتا ہے، وجود کا نہ ہونا

غور کرنے کی بات

• اس قطعے میں اس بات کی تلقین کی گئی ہے کہ ہمیں زندگی کو احتیاط کے ساتھ، دوسروں کا خیال

رکھتے ہوئے گزارنا چاہیے یا اس طرح جینا چاہیے کہ دوسروں کو دشواری نہ ہو۔

سوالوں کے جواب لکھیے

1. کلی کا خواب عدم کے مزے لوٹنے سے کیا مراد ہے؟
2. اس قطعے میں شاعر کیا کہنا چاہتا ہے؟

عملی کام

• اس قطعے کو زبانی یاد کیجیے اور خوشخط لکھیے۔

آرزو

دل کو برباد کیے جاتی ہے
غم بدستور دیے جاتی ہے
مرچلیں ساری امیدیں آتر
آرزو ہے کہ جیے جاتی ہے



4914CH23

مشق

لفظ و معنی

برباد : تباہ
بدستور : ہمیشہ کی طرح، مسلسل

غور کرنے کی بات

- اس قطعے میں شاعر نے یہ بتانے کی کوشش کی ہے کہ حالات کسی قدر ناخوشگوار ہوں تب بھی جینے کی آرزو ہمیشہ قائم رہتی ہے۔

سوالوں کے جواب لکھیے

1. 'آرزو ہے کہ جیے جاتی ہے' سے کیا مراد ہے؟
2. اس قطعے میں کیا بات کہی گئی ہے؟

عملی کام

- قطعے کو بلند آواز سے پڑھیے اور زبانی یاد کیجیے۔
- قطعے کے مفہوم کو اپنے الفاظ میں لکھیے۔



4914CH24

شب پربہار

اندھیری رات، خموشی، سرور کا عالم

بھری ہے قہر کی مستی ہوا کے جھونکوں میں

سکوت بن کے فضاؤں پہ چھا گئی ہے گھٹا

برس رہی ہیں خُدا جانے کیوں مری آنکھیں

اختر انصاری

مشق

لفظ و معنی

سرور	:	نشہ
قہر	:	غضب
سکوت	:	خاموشی

سوالوں کے جواب لکھیے

1. اس قطعے میں شاعر نے فطرت کی کن کیفیات کو بیان کیا ہے؟
2. ہوا کے جھونکوں میں کیسی مستی بھری ہوئی ہے؟